

اُردو لازمی

نویں اور دسویں جماعت کے لیے
(نئے نصاب کے مطابق)

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

جام شورو، سندھ

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو سندھ
منظور کردہ: محکمہ تعلیم، مدارس و خواندگی ادارہ، نصاب جائزہ و تحقیق حکومت سندھ
بہ طور واحد درسی کتاب برائے صوبہ سندھ
مراسلہ نمبر (ایس او) ای اینڈ ایل/کریکیولم ۲۰۱۳ بہ تاریخ ۶ فروری ۲۰۱۸

نگران اعلیٰ

احمد بخش نارنجو

چیئرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

نگران

✽ ناہید اختر

مؤلفین و مرتبین

✽ ڈاکٹر پروفیسر عتیق احمد جیلانی ✽ ڈاکٹر پروفیسر شاہ انجم ✽ ڈاکٹر عابدہ صدیقی
✽ محمد ناظم علی خان ماتلوی ✽ سید مسرت حسین رضوی ✽ نعیمہ منور

نظر ثانی کمیٹی

✽ پروفیسر محمد یاسین شیخ ✽ پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی ✽ محمد ناظم علی خان ماتلوی
✽ ڈاکٹر عابدہ صدیقی ✽ ڈاکٹر شذرہ شر ✽ محمد وسیم مغل
✽ زاہدہ بگلش ✽ ناہید اختر سومرو ✽ عمر فاروق گبول

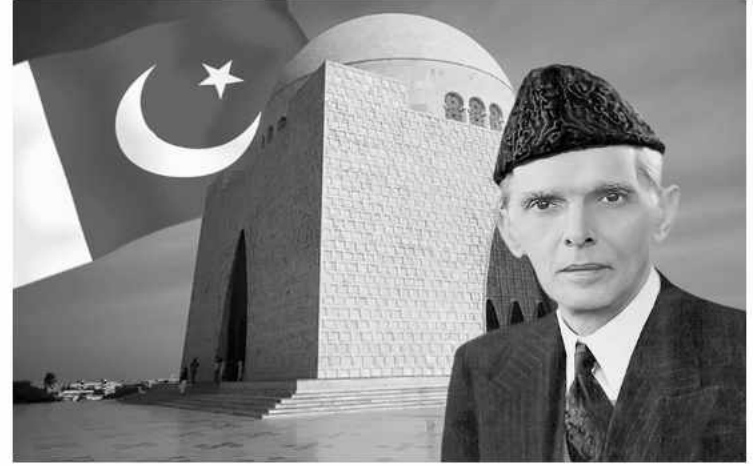
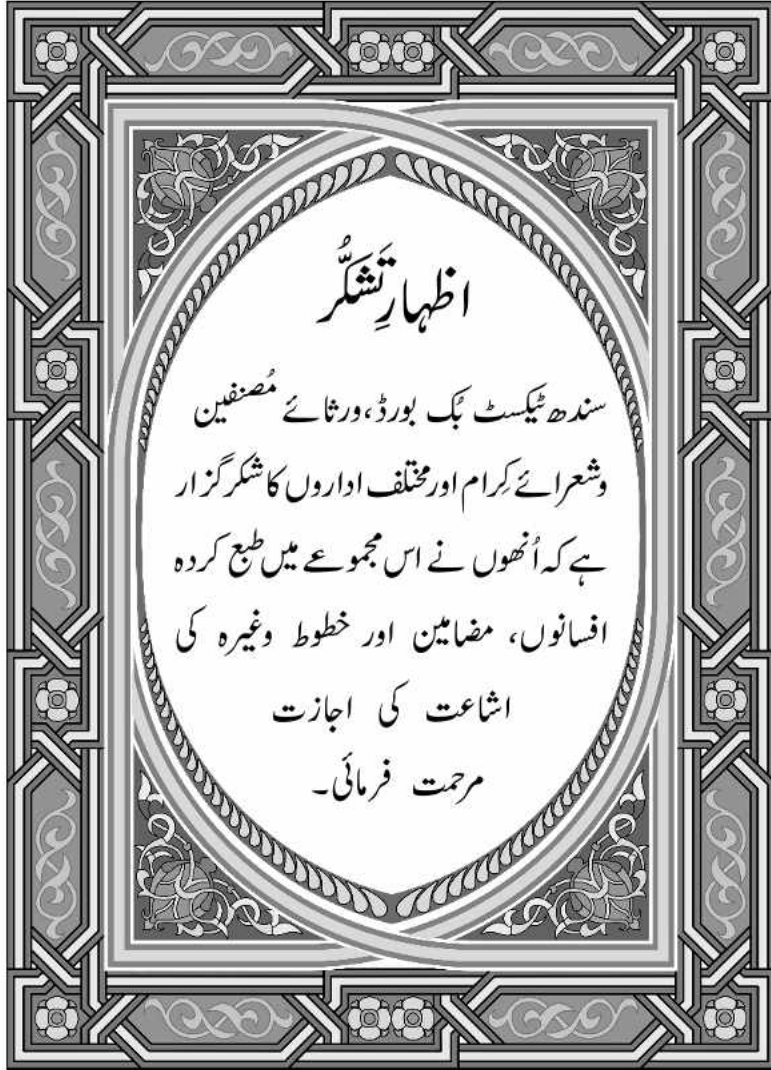
مدیر

ڈاکٹر شذرہ شر

پروفیسر ریڈنگ ✽ محمد ناظم علی خان ماتلوی ✽ سرورق ✽ ساجدہ یوسف شیخ

کمپوزنگ لے آؤٹ: بختیار احمد بھٹو

مطبوعہ: اکیڈمک آفیسٹ پریس



قائدِ اعظمؒ نے فرمایا

”پاکستان اپنے نوجوانوں پر فخر کرتا ہے، خصوصاً طلبہ پر، جو ہر ضرورت کے وقت پیش پیش رہے ہیں۔ نوجوانو! تم مستقبل کے معمار ہو، تمہیں نظم و ضبط سے کام لینا ہے اور تعلیم و تربیت حاصل کرنا ہے، تاکہ صبر آزما مسائل سے نبٹ سکو، مستقبل کی ذمہ داریوں کا بوجھ بھی تمہارے کاندھوں پر ہے، لہذا اس کے لیے تیار ہو جاؤ۔“



”نوجوانو! میں تمہیں پاکستان کا معمار سمجھتا ہوں اور دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی باری پر کیا کچھ کر دکھاتے ہو۔ اس طرح رہو کہ کوئی تمہیں گم راہ نہ کر سکے۔ اپنی صفوں میں اتحاد اور مضبوطی پیدا کرو۔ تمہارا اصل کام کیا ہے؟ اپنی ذات سے وفاداری، اپنے والدین سے وفاداری، اپنے ملک سے وفاداری اور اپنی تعلیم پر پوری توجہ۔“

(۱۳/ اپریل ۱۹۴۸ء، اسلام آباد، کالج، پشاور)

محترم اساتذہ کرام! درسی کتاب برائے جماعت نہم و دہم تعلیمی نصاب ۲۰۰۶ء کے عین مطابق لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا مقصد طلبہ میں دانش اور مہارت پیدا کرنا ہے تاکہ انھیں مطالعے کی عادت ہو اور وہ اچھے انسان اور مہذب شہری بن سکیں۔

یہ درسی کتاب اردو ادب کا شاندار نمونہ ہے۔ اس کتاب میں تمام مصنفین کا تعارف اور حالاتِ زندگی بھی دیے گئے ہیں۔ جو صرف طلبہ کی معلومات بڑھانے کے لیے ہیں ان میں سے امتحان نہ لیا جائے اسی خیال کے مد نظر مشق میں تعارف، حالاتِ زندگی سے کوئی بھی سوال نہیں دیا گیا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ طلبہ میں سیکھنے کا رجحان مختلف طریقوں سے ہوتا ہے لیکن سکھانے کا سب سے زیادہ فعال طریقہ انھیں ایسی سرگرمیوں میں مصروف رکھنا ہے جو کہ متعلقہ تصورات کو سمجھنے، ان کی صلاحیتوں مع اقدار کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکیں۔ چنانچہ حصولِ مقصد کے لیے ہر سبق میں مواد سے متعلق سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔ ضروری ہے کہ بچے اپنی صلاحیتوں اور بنیادی ضرورتوں؛ جیسے: لکھنا، پڑھنا، سننا، بولنا اور سمجھنا کی مدد سے ان سرگرمیوں سے مہارت حاصل کریں۔ عین ممکن ہے کہ طلبہ متعلقہ مواد کو بروئے کار لاتے ہوئے کتاب میں شامل تصورات کی مزید تفہیم کر سکیں۔ چوں کہ تمام بچے کلیدی تصورات و خیالات یک بار نہیں سمجھ سکتے لہذا انھیں مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لیے ہر سبق کے اختتام پر موضوعی اور معروضی مشقیں رکھی گئی ہیں۔ یہ مشقیں بچوں کی فہمی صلاحیتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے بالخصوص تیار کی گئی ہیں تاکہ وہ کلیدی تصورات اور ہنر میں مزید نکھار لاسکیں۔

تدریسی عمل شروع کرنے سے قبل آپ اساتذہ اس کتاب کے متن اور اندرونی صفحات کے ذیلی حاشیے پر موجود ہدایات بہ غور پڑھ لیں۔ بہ حیثیت اُستاد یقیناً آپ کے پاس اپنے بہت سے خیالات، مشاہدات، تجربات اور معلومات ہوں گی اور لازماً آپ اپنے طلبہ اور ان کے ماحول سے زیادہ آگاہ ہوں گے، اس لیے دورانِ تدریس آپ اپنے تناظر میں دیگر متعلقہ مثالیں بھی شامل کر لیجیے۔

کتاب کے آخر میں تمام اسباق کی فرہنگ دی گئی ہے جو عین متن کے مطابق ہے۔ ایک لفظ کے کئی معانی ہیں مگر اس کتاب میں وہی معانی دیئے گئے ہیں جو سبق کو سمجھنے میں مدد کر سکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ تدریس کے ہر پہلو پر مکمل توجہ دیں۔ طلبہ کتاب میں موجود سرگرمیوں کو انجام دیں جب کہ آپ کلاس میں ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور بھرپور حوصلہ افزائی کیجیے۔

عملی سرگرمیاں نہ صرف معلومات حاصل کرنے بلکہ مہارت مع اقدار میں معاون ثابت ہوں گی اور ان کی لسانی مہارتوں کو مستحکم کرنے میں بھی کام آئیں گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ طلبہ آپ کی تدریسی کاوشوں اور اس کتاب سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

مؤلفین و مرتبین



فہرست

مضامین	مصنفین
۱ اخلاق نبوی ﷺ	شبلی نعمانی
۲ اُمید کی خوشی	سر سید احمد خان
۳ قومی ہم دردی	مولانا الطاف حسین حالی
۴ رشتہ ناتا	مولانا محمد حسین آزاد
۵ نظریہ پاکستان	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان
افسانوی ادب	
۶ اصغر نے لڑکیوں کا کتب بٹھایا	ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
۷ بوڑھی کا کی	منشی پریم چند
۸ سیانا بادشاہ	ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ
ڈراما / مکالمہ	
۹ شہید	میرزا ادیب
خاکہ / آپ بیتی	
۱۰ نام دیو۔۔۔ مالی	مولوی عبدالحق
۱۱ ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنری	قدرت اللہ شہاب
طنز و مزاح	
۱۲ اُونہ	مرزا فرحت اللہ بیگ
سفر نامہ	
۱۳ کچھ ورق تاریخ سے	حکیم محمد سعید

مکاتیب	مضامین
۱۴ بہ نام ہر گوپال تفتہ	غالب
۱۵ بہ نام میر مہدی مجروح	غالب
حصہ نظم	
۱۶ حمد	مولانا اسماعیل میرٹھی
۱۷ نعت	امیر بینائی
۱۸ برسات کا تماشا	نظیر اکبر آبادی
۱۹ دُنیاۓ اسلام	علامہ محمد اقبال
۲۰ سر راہ شہادت	ابوالاثر حفیظ جالندھری
۲۱ گرمی کی شدت	میر انیس
۲۲ جیوے جیوے پاکستان	جمیل الدین عالی
۲۳ کرکٹ اور مشاعرہ	دلاور فگار
غزلیات	
۲۴ فقیرانہ آئے صدا کر چلے	میر تقی میر
۲۵ دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے	خواجہ حیدر علی آتش
۲۶ ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ ”تو کیا ہے“؟	مرزا غالب
۲۷ لگتا نہیں ہے جی مرا اُجڑے دیار میں	بہادر شاہ ظفر
۲۸ دعائیں ذکر کیوں ہو مَدُّ عاکا	حسرت موہانی
۲۹ جب تک انساں پاک طبعیت ہی نہیں	جگر مراد آبادی
۳۰ ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرانام ہی آئے	آدا جعفری
فرہنگ	